پندرواں ہفتہ (نصاب)

(اسلامی تہذیب کے عصری تہذیبی کشمکش اور تہذیبی تصادم کے اثرات ونتائج)

عصری تہذیبی کشمکش اور اسلام

مغربی اور اسلامی تہذیب اس وقت دو اہم ترین مقابل قوتیں ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔اس لیے مغربی تہذیب اور اسلامی تہذیب کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

اب ان تہذیبوں کا تصادم اور باہمی کشمکش کا تنقیدی جائزہ حسب ذیل ہے۔

☆۔ مغربی تہذیب:

یہ تہذیب دراصل یہودیت اور عیسائیت کے نظریات کی حامل ہے۔اس تہذیب کو اختیار کرنے والے ممالک میں یورپ کے جملہ ممالک امریکہ سمیت شامل ہیں جبکہ آسٹریلیا اور کینڈا وغیرہ بھی اسی تہذیب کا حصہ ہیں۔

1۔ عیسائیت:

مغربی تہذیب کی بنیاد عیسائیت پر ہے جو دنیا کا اہم مذہب ہے۔گو مغربی باشندوں کا مذہب کے ساتھ تعلق معمولی ہے۔اس کا تعلق عبادات تک محدود ہے بلکہ بعض اوقات یہ تعلق صرف نظریات تک رہتا ہے۔عملی زندگی اس مذہب سے آزاد ہے۔لیکن اس ساری صورتحال کے باوجود ان کے اندر عیسائی تعصب پوری طرح موجود ہے۔

2۔ بے دینی اور مادر پدر آزادی کی مظہر تہذیب:

مذہب کے ساتھ ان کے معمولی تعلق کے بعد عملی زندگی میں ان کے ہاں لادینیت ہے اور سیاست، معیشت اور معاشرت پر اس کے اثرات نمایاں ہیں۔اس پر فخر بھی کیا جاتا ہے کیونکہ عیسائیت عملی زندگی میں رہنمائی سے قاصر ہے۔

3۔ مادیت اور مادی قدروں پر استوار:

مغربی تہذیب کا بڑا انحصار صرف اور صرف مادیت پر ہے۔مولانا ابوالحسن ندویؒ لکھتے ہیں:

بہرحال جس کا خطرہ تھا وہ پیش آیا اور یورپ کا رخ ایک مکمل اور وسیع مادیت کی طرف ہوگیا۔خیالات،

نقطہ نظر،نفسیات و ذہنیت ،اخلاق و اجتماع ،علم و مادیت ،حکومت و سیاست غرض زندگی کے تمام شعبوں میں مادیت غالب آ گئی۔

4۔ شخصی آزادی کا مسحور کن دعوی:

مغربی مما لک میں ان کے ہم مذہب باشندوں کو بڑی حد تک شخصی آزادی حاصل ہے۔کسی پر کوئی پابندی نہیں جب تک کہ وہ دوسروں کے حقوق میں دخل اندازی نہ کرے اور یہ آزادی دوسرے مذاہب مسلمانوں کو بھی ایک حاصل ہے اگر چہ وہ آزادیوں سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔اس معاملے میں مغربی تہذیب کا دہرا معیار ہے۔

5۔ خاندانی نظام کا خاتمہ:

مغربی تہذیب میں خاندان کا ادارہ تباہ ہو کر رہ گیا۔لڑکیاں اور لڑکے بلوغت کے بعد آزاد ہو کر نئی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ماں باپ اپنی راہ لیتے ہیں جبکہ بوڑھے افراد کو old houses کی زینت بنا کر قید تنہائی میں دھکیل دیا جاتا ہے۔چھوٹے بچوں کو سنبھالنے والے ادارے بھی موجود ہیں۔لیکن خاندانی نظام ٹوٹنے سے ایک بحران اور زبردست خلاء پیدا ہو گیا ہے۔

6۔ جنسی بے راہ روی اور مادر پدر آزادی:

آزادی کے نتیجے میں جنسی بے راہ روی نے بہت فروغ پایا ہے اور بغیر نکاح کے مرد عورت اکٹھے رہ سکتے ہیں جس سے میاں بیوی کا تعلق کھیل بن گیا ہے اور اخلاق کے مقدمات اس کثرت سے پیش آتے ہیں کہ عدالتیں ان کو نمٹانے سے قاصر رہ جاتی ہیں۔طلبہ دور طالب علمی میں جنسی تجربات سے گزر جاتے ہیں اور دوسرے افراد انہی تجربات میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

7۔ جمہوریت کی دعویدار تہذیب:

مغربی تہذیب کا ایک اہم حصہ وہاں کے نظام حکومت کا جمہوری اقدار پر مبنی ہونا ہے۔مغربی مما لک مسلمان ملکوں میں جمہوریت کے مخالف ہیں مثلاً:ایران،سوڈان اور فلسطین میں انہیں جمہوریت پسند نہیں ہے۔

8۔ علوم وفنون میں ترقی:

مغربی تہذیب کے نظریات میں علوم وفنون میں ترقی بھی شامل ہے۔آج اس تہذیب کے حامل دنیا میں علوم وفنون کے بلند مقام پر فائز ہیں۔یہاں اس میدان میں لوگوں کو حوصلہ افزائی کی جاتی

ہے اور دنیا کے بہترین دماغ جمع کیے جاتے ہیں۔

9۔ اسلام دشمنی تہذیب مغرب کا طرہ امتیاز:

اس تہذیب کے اساسی نظریات میں اسلام دشمنی کا عنصر نمایاں ہے۔اصولوں کی پرواہ کئے بغیر مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔اس کی وجہ سے مسلمانوں کے ساتھ ان کی پرانی مخاصمت ہے۔نبی ﷺ کے زمانے میں اور مابعد مسلمانوں نے زیادہ عیسائی ممالک فتح کر لیے اور آج وہاں اسلام غالب مذہب بن گیا مثلاً: شام، اردن، فلسطین، مصر، لیبیا، لبنان، ترکی وغیرہ، الغرض اس زمانے کی عیسائی سلطنت میں جس کو رومی یا بازنطینی کہتے تھے اور جس کا دارالحکومت یورپ میں قسطنطنیہ تھا مسلمانوں نے فتح کر کے اس میں اسلام کا جھنڈا گاڑ دیا پھر صلیبی جنگوں نے جو ایک صدی سے زائد عرصے تک جاری رہیں اس دشمنی کو زندہ کر دیا۔اس کے علاوہ ترکوں اور اسپین کے اسلامی حکمرانوں نے براعظم یورپ میں کافی عرصہ حکومت کی۔اس لیے مغربی تہذیب آج تک اسلام دشمن ہے۔